قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

مکتوب مدینہ / سید امیر علی قریشی
بہبود آبادی ایک فریب / سابق سینیٹر قاضی عبداللطیف
وزیر تعلیم برطانیہ کا حیرت انگیز انکشاف ۔
الحاج ابراہیم یوسف باوا ۔
دس ہزار برطانوی خواتین کا قبول اسلام ہفت روزہ تکبیر
اسرائیل میں ڈسکو ڈانس کلب کا نام مکہ کی رپورٹ
الحق کے مضامین قارئین کے تاثرات محمد ضیاء الدین
اشرف علی / مفتی عمر حیات ۔

مکتوب مدینہ انگریز نے بڑی عیاری اور مکاری سے ملک کے کلیدی نظام پر ایسے افراد اور خاندانوں کو مسلط کردیا جنہوں نے مسلم مفادات کو نقصان پہنچانے کے لیے انگریز سے تعاون کیا تھا اور جاگیریں حاصل کی تھیں ۔ افسوس کہ وہی طبقہ کسی نہ کسی انداز میں سینتالیس برس سے پاکستان کی قیادت پر براجمان ہے ۔ اور اب تک اپنے غیر ملکی آقاؤں کے مفادات کا تحفظ کر رہا ہے ، اور اسلامی نظام کے نفاذ میں سب سے بڑی رکاوٹ یہی مفاد پرست طبقہ ہے ، انہی لوگوں کے سبب آج بھی میرے ملک میں برطانوی قانون نافذ ہے ، قیام پاکستان سے لے کر آج تک اسلامیانِ پاکستان اور شہدائے پاکستان کی روحیں اپنے خواب کے شرمندۂ تعبیر ہونے کے لیے بے چین و مضطرب ہیں ۔

آج مسلم لیگ پاکستان کے بانی ہونے کی دعویدار ہے ۔ لیکن اس نے مقاصدِ پاکستان کی تکمیل اور اسلامی نظام کے نفاذ کے لیے کبھی کوئی سنجیدہ کوشش نہیں کی ۔

اُدھر بھٹو خاندان اور اس کے پس منظر سے ہر باشعور واقف ہے مسٹر بھٹو نے پاکستان کے لیے جو کچھ کیا اور جو کچھ کہا وہ سب کو معلوم ہے اور تاریخ کا حصہ ہے آج اس کی بیٹی بے نظیر بھٹو اپنے باپ کے نقش قدم پر گامزن ہے ، اور اس نے اپنے ایک بیان میں حدود و قصاص کے اسلامی قوانین کو ظالمانہ قرار دیا ہے ۔ یہ ہرزہ سرائی دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف ظلم کی نسبت ہے

میں نے پاکستان کے سابق صدر غلام اسحٰق کے نام ایک کھلے خط میں لکھا تھا کہ تم نے قومی اسمبلی اُس س